82066- خلع كى حالت ميں ولادت كے اخراجات كس پر ہو نگے ؟

سوال

جب خاوند اور بيوى كے درميان خلع ہو جائے اور بيوى حاملہ ہو تو ولادت كے اخراجات كون برداشت كريگا، آيا يہ اخراجات خاوند كے ذمہ ہو نگے يا نہيں ؟

پسندیدہ جواب

اگر بيوى خلع حاصل كر لے يا پھر
خاوند اسے طلاق بائن دے دے اور بيوى حاملہ ہو تو خاوند حاملہ بيوى كا نفقہ برداشت
كريگا، اس ميں سب علماء كا اجماع ہے، اور ولادت كے اخراجات بھى اسى ميں شامل ہو نگے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ كہتے ہيں :

" جب مرد اپنى بيوى كو طلاق بائن دے
يا تو يہ تين طلاقيں ہونگى يا پھر خلع يا پھر فسخ نكاح كے ساتھ بائن ہوئى ہو گى،
عورت حاملہ ہو تو اہل علم كے اجماع كے مطابق اسے نفقہ اور رہائش حاصل ہو گى؛ كيونكہ
اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے :

**.{تم انہيں وہيں رہائش دو جہاں تم
خود رہائش ركھتے ہو اپنى استطاعت كے مطابق، اور تم انہيں تنگ كرنے كے ليے تكليف مت
دو، اور اگر وہ حاملہ ہوں تو تم ان پر وضع حمل تك خرچ كرو}.**

فاطمہ بنت قيس رضى اللہ تعالى عنہا
كى حديث ميں نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے :

" تمہيں نفقہ نہيں ملے گا، ليكن اگر
تم حاملہ ہو تو پھر نفقہ كى مستحق ہو "

اور اس ليے بھى كہ وہ حمل اس آدمى كى
اولاد ہے، اس ليے اس پر خرچ كرنا لازم ہو گا، اور اس بچے پر خرچ اسى صورت ميں ہو
سكتا ہے جب بچے كى ماں پر خرچ كيا جائے، اس ليے جس طرح رضاعت و دودھ پلانے كى اجرت
واجب ہے يہ نفقہ بھى واجب ہوا " انتہى

دیکھیں : المغنی(185/8).

جب بیوی حاملہ تھی تو اسے نفقہ
ملے گا، الا یہ کہ اس کا خاوند نفقہ سے برات کا اظہار کرے ، مثلاوہ خلع ہی اس شرط پر
کرے کہ وہ اثنائے حمل اپنا خرچ خود برداشت کریگی ، یا پھر حمل کا وضع حمل تک خرچ خود
کریگی، یا دودھ چھڑانے تک خرچ بیوی کے ذمہ ہوگا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"جب عورت اپنے خاوند سے خلع حاصل
کرے ، اور خاوند نے حمل سے برات کر دی تو پھر بیوی کو نفقہ حاصل نہیں ہوگا، اور نہ
ہی دودھ چھڑانے تک بچے کا نفقہ ملے گا، لیکن اگر خلع کے وقت خاوند نے خلع تو دے دیا
لیکن حمل سے برات نہیں کی تو بیوی کو نفقہ حاصل ہوگا، جس طرح اگر اسے حمل کی حالت
میں تین طلاقیں دے دیں، کیونکہ حمل اس کی اولاد ہے ، لہذا خاوند پر اس کا نفقہ ہوگا
" انتہی

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (188/8
).

واللہ اعلم .